آفاق سن سیریز

یکساں قومی نصاب ۲۰۲۰ء کے مطابق

رہنمائے اُردُو ۳



سبق:۱

حمد (نظم)

اہم الفاظ

ا۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

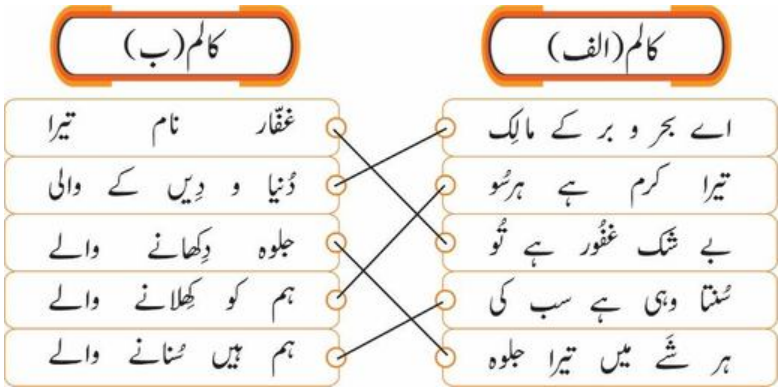
الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
جلوے	نظارے	رزّاق	رِزق دینے والا
خالِق	پیدا کرنے والا	بَر	خُشکی، زمین
بحر	سمندر	کرم	مہربانی
غفُور	مُعاف کرنے والا	بِگڑی بنانا	خراب حالت کو ٹھیک کرنا
غم زدہ	دُکھی	سِوا	علاوہ

میرے کرنے کے کام

۲۔ نظم کے مطابق درست الفاظ والے پتوں میں رنگ بھر کر مصرعے مکمل کریں۔



۳۔ کالم (الف) کو کالم (ب) سے ملا کر مصرعے مکمل کریں۔



۴۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) دُعاؤں کو سننے والی ذات کس کی ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ کی ذات دعائیں سننے والی ہے۔

(ب) ''بحر و بر'' سے کیا مراد ہے؟

جواب: بحر کے معنی سمندر کے اور ''بر'' کے معنی ''خشکی اور زمین'' کے ہیں یعنی سمندر اور زمین۔

(ج) ''دنیا و دیں کے والی'' سے کیا مراد ہے؟

جواب: ''دنیا و دین کے والی'' سے مراد دین اور دنیا کا مالک یعنی اللہ تعالیٰ کی ذات ہے۔

(د) نظم میں بیان کیے گئے اللہ تعالیٰ کے کوئی سے دو صفاتی نام اور ان کا مفہوم لکھیں۔

جواب: ''رزاق اور غفار'' اللہ تعالیٰ کے دو صفاتی نام ہیں جو نظم میں بیان کیے گئے ہیں۔ رزاق کے معنی ''رزق دینے والا'' اور غفار کے معنی ''معاف کرنے والا'' کے ہیں۔

(ہ) آپ کو اس نظم کا کون سا شعر سب سے زیادہ پسند آیا اور کیوں؟

مجھے یہ شعر سب سے زیادہ پسند آیا۔ اس شعر میں اللہ تعالیٰ کی سب سے بہترین صفت ''غفور'' کا ذکر ہے۔

بے شک غفور ہے تُو، غفار نام تیرا

ہم کو معاف کرنا، رحمت لٹانے والے

بات سے بات نکلے

۵۔ آپس میں بات چیت کریں اور بتائیں کہ آپ کے پاس اللہ تعالیٰ کی چھے ایسی کون سی نعمتیں ہیں جن کے لیے آپ اُس کے بے حد شکر گزار ہیں۔ وجہ بھی بتائیں۔

جواب: آنکھیں، کان، ناک، ہاتھ، پائوں اور زبان ایسی اللہ تعالیٰ کی نعمتیں ہیں جن کے لیے میں اللہ تعالیٰ کا بے حد شکر گزار ہوں۔ آنکھوں کی مدد سے میں دنیا کا ہر منظر دیکھتا ہوں۔ کانوں کی مدد سے سنتا اور ناک کی مدد سے سونگھتا اور سانس لیتا ہوں۔ ہاتھ کی مدد سے کام کرتا اور پائوں کی مدد سے چلتا پھرتا ہوں اور زبان کی مدد سے بولتا اور ہر طرح کے ذائقے سے لطف اندوز ہوتا ہوں۔

نوٹ: طلبہ اس سوال پر آپس میں بات چیت کریں اور اساتذہ ان کی رہنمائی کریں اور اساتذہ ہر طالب علم کو اس سرگرمی میں بولنے کا موقع دیں۔

۶۔ اللہ تعالیٰ نے دنیا بہت خوب صورت بنائی ہے۔ ارد گرد کا جائزہ لیں اور چند جملوں میں بتائیں کہ آپ کا پسندیدہ قدرتی منظر کون سا ہے اور کیوں؟

سرسبز بلند و بالا پہاڑ اور ان کے درمیان میں بہتا ہوا صاف اور ٹھنڈا پانی میرا پسندیدہ قدرتی منظر ہے۔ یہ منظر اللہ تعالیٰ کی عظمت کو ظاہر کرتا ہے اور آنکھوں کو ٹھنڈک اور تازگی عطا کرتا ہے۔

طلبہ اپنے فہم کے مطابق جواب دیں۔

قواعد سیکھیں:

7۔ دی ہوئی تصویر کو غور سے دیکھیں اور اس سے متعلق فعل ماضی کے پانچ جملے کاپی میں لکھیں۔



۱۔ سورج آسمان پر چمک رہا تھا۔ ۲۔ بچی نے جھولا جھولا۔

۳۔ لڑکوں نے کرکٹ کھیلی۔ ۴۔ بلی درخت پر بیٹھی تھی۔

۵۔ باغ میں پھول کھلے تھے۔ ۶۔ مچھلیاں پانی میں تیر رہی تھیں ۔

۷۔ پرندے آسمان پر اڑ رہے تھے۔

۸۔ جملے پڑھیں اور نمایاں کیے ہوئے الفاظ کے درست مترادف لکھ کر جملے دوبارہ لکھیں۔

۱۔ اللہ تعالیٰ نے یہ دنیا بہت حسین بنائی ہے۔

اللہ تعالیٰ نے یہ دنیا بہت پیاری بنائی ہے۔

۲۔ رات کے وقت آسمان پر چمکتے ہوئے تارے بہت پیارے لگتے ہیں۔

رات کے وقت فلک پر چمکتے ہوئے تارے بہت پیارے لگتے ہیں۔

۳۔ ہمیں اپنے ملک کی ترقی کے لیے مل جُل کر کام کرنا چاہیے۔

ہمیں اپنے وطن کی ترقی کے لیے مل جُل کر کام کرنا چاہیے۔

۴۔ ضرورت مندوں کی مدد کرنے سے اللہ تعالیٰ خوش ہوتا ہے۔

محتاجوں کی مدد کرنے سے اللہ تعالیٰ خوش ہوتا ہے۔

۵۔ باغ میں ہر سُورنگ برنگ کے پھول کھلے ہیں۔

باغ میں ہر طرف رنگ برنگ کے پھول کھلے ہیں۔

لفظوں کا کھیل

۹۔ دیے ہوئے الفاظ کے حروف الگ الگ کریں اور ہر لفظ کے آخری حرف سے اللہ تعالیٰ کی کسی نعمت کا نام لکھیں۔

طلبہ اپنے فہم کے مطابق لکھیں۔

الفاظ	حروف	نعمت کا نام
ثواب	ث و ا ب	بارش
مَدد	م د د	درخت
عِلم	ع ل م	منھ
نیک	ن ے ک	کان
رَستہ	ر س ت ہ	ہاتھ
تجسّس	ت ج س س	سورج

پڑھنا سیکھیں

۱۰۔ دی ہوئی عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں اور آخر میں سوالوں کے زبانی جواب دیں۔

اللہ تعالیٰ ایک ہے۔ وہی اِس کائنات کا خالق ہے۔ زندگی گُزارنے کے لیے اُس نے ہمیں بے شُمار نعمتیں دی ہیں۔ اُس نے ہمیں بولنے کے لیے زبان دی۔ سُننے کے لیے کان دیے۔ دیکھنے کے لیے آنکھیں دیں۔ کام کاج کے لیے ہاتھ پاؤں دیے۔ کھانے کے لیے اچھی اچھی نعمتیں دیں۔ وہ ہر چیز کا پیدا کرنے والا اور ہر چیز پر قُدرت رکھنے والا ہے۔ ہم اُسی کی عبادت کرتے ہیں اور اُسی سے مدد مانگتے ہیں۔ دُعا بھی عِبادت ہے اور اللہ تعالیٰ دُعا کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

طلبہ عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں اور اساتذہ ضرورت کے مطابق ان کی مدد اور اصلاح کریں۔

سوالات:

- کائنات کا خالق کون ہے؟

جواب: کائنات کا خالق اللہ تعالیٰ ہے۔

- اللہ تعالیٰ نے ہمیں کون کون سی نعمتیں دی ہیں؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے ہمیں بے شمار نعمتیں دی ہیں۔ اس نے ہمیں بولنے کو زبان دی۔ سننے کو کان دیے۔ دیکھنے کے لیے آنکھیں دیں۔ کام کاج کے لیے ہاتھ اور پاؤں دیے۔ کھانے کے لیے اچھی اچھی نعمتیں دیں۔

- ہمیں دُعا کس سے مانگنی چاہیے؟

جواب: ہمیں دُعا اللہ تعالیٰ سے مانگنی چاہیے۔

- اللہ تعالیٰ کیسے لوگوں کو پسند کرتا ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ دعا کرنے والوں لوگوں کو پسند کرتا ہے۔

کچھ نیا لکھیں

۱۱۔آپ کی کون سی دو خواہشیں ہیں جو آپ چاہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ پوری کر دے اور کیوں؟ چند جملوں میں لکھ کر بتائیں۔

۱۔ میری خواہش ہے کہ میں میرے پاس سائیکل ہو، تاکہ میں اسکول سائیکل پر آیا جایا کروں.

۲۔ میری خواہش ہے کہ میں کرکٹ کا اچھا کھلاڑی بنوں۔ مجھے کرکٹ کا کھیل اور کھلاڑی دونوں پسند ہیں۔

طلبہ اپنے فہم کے مطابق لکھیں۔

۱۲۔دی ہوئی تصویر غور سے دیکھیں۔ اس میں دکھائی گئی اللہ تعالیٰ کی کوئی سی تین نعمتوں سے متعلق تین تین جملے لکھ کر بتائیں کہ ان نعمتوں سے ہمیں کیا کیا فائدے ہوتے ہیں۔



اللہ تعالیٰ کی نعمتیں

درخت: درختوں سے ہمیں پھل حاصل ہوتے ہیں۔

درختوں کی لکڑی جلانے کے کام آتی ہے۔

درخت ہوا کو صاف رکھنے میں مدد دیتے ہیں۔

پھل: پھل لذیذ اور مزے دار ہوتے ہیں۔

پھل کھانے سے ہم صحت مند ہوتے ہیں۔

پھل ہمیں بیماریوں سے محفوظ رکھتے ہیں۔

پانی: زندہ رہنے کے لیے پانی بہت ضروری ہے۔

پانی ہمیں تروتازہ رکھتا ہے۔

پانی سے ہم نہاتے ہیں جس کی وجہ سے ہم صاف رہتے ہیں۔

ہمارے کرنے کے کام:

سوال نمبر ۱۲ اور ۱۳ کے تحت دی گئی سرگرمیاں مکمل کرنے میں بچوں کی مدد اور رہنمائی کریں۔

سبق: ۲

نعت (نظم)

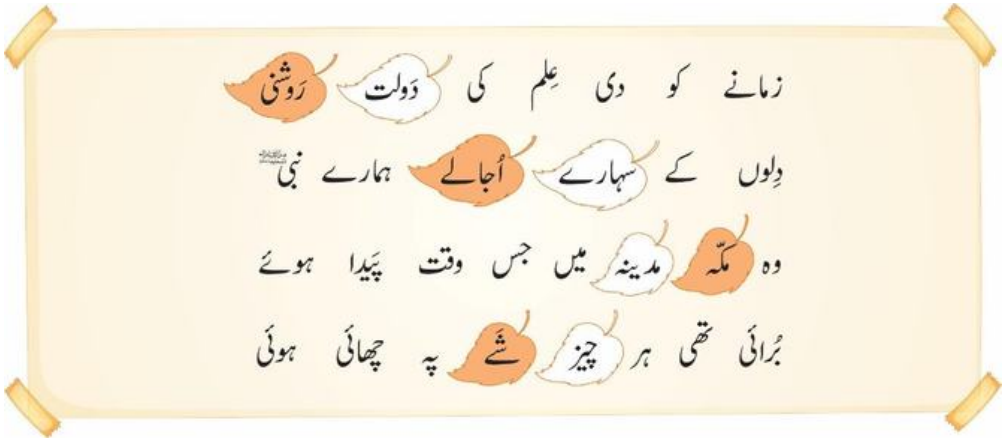
اہم الفاظ:

۱۔ دیے گئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

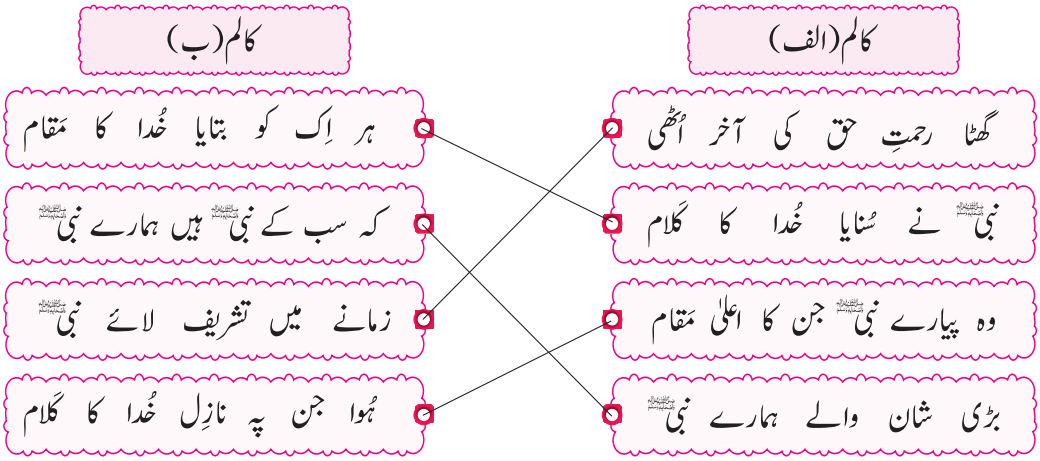
الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اعلیٰ	بہت اونچا، بلند	اُجالا	روشنی
حق	سچ	کلام	بات (یہاں مراد قرآن مجید ہے۔)
مقام	رُتبہ، درجہ	تبدیل ہونا	بدلنا

میرے کرنے کے کام

۲۔ نظم کے مطابق درست الفاظ والے پتوں میں رنگ بھر کر مصرعے مکمل کریں۔



۳۔ نظم کے مطابق کالم (الف) کو کالم (ب) سے ملا کر اشعار مکمل کریں۔



۴۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) نبی کریم صلی اللہ و علی الہ واصحابہ وسلم کہاں پیدا ہوئے؟

جواب: نبی کریم صلی اللہ و علی الہ واصحابہ وسلم مکہ مکرمہ میں پیدا ہوئے۔

(ب) نبی کریم صلی اللہ و علی الہ واصحابہ وسلم جب پیدا ہوئے تو دنیا کے حالات کیسے تھے؟

جواب: نبی کریم صلی اللہ و علی الہ واصحابہ وسلم جب پیدا ہوئے اُس وقت دنیا کی ہر شے پر بُرائی چھائی ہوئی تھی۔ لوگ بتوں کی پوجا کرتے تھے اور ہر طرح کی برائیوں میں گرفتار تھے۔ چھوٹی چھوٹی باتوں پر آپس میں جھگڑا کرتے تھے۔

(ج) ''ہوا جن پہ نازل خدا کا کلام'' سے کیا مراد ہے؟

جواب: ''ہوا جن پہ نازل خدا کا کلام'' سے مراد نبی کریم صلی اللہ و علی الہ واصحابہ وسلم پر اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب قرآن مجید کا نازل ہونا ہے۔

(ہ) دنیا اور آخرت کی کامیابی کیسے ممکن ہے؟

جواب: نبی کریم صلی اللہ و علی الہ واصحابہ وسلم کی تعلیمات پر عمل کرنے سے ہی دنیا اور آخرت میں کامیابی ممکن ہے۔

بات سے نکلے بات

۵۔ آپس میں بات چیت کریں اور نبی کریم صلی اللہ و علی الہ واصحابہ وسلم کی ایک ایک پیاری بات بتائیں۔

جواب: نبی کریم صلی اللہ و علی الہ واصحابہ وسلم کی پیاری پیاری باتیں:

۱۔ نبی کریم ﷺ ہمیشہ سچ بولتے تھے۔ ۲۔ آپ ﷺ ہمیشہ وعدہ پورا کرتے تھے۔

۳۔ آپ ﷺ ہمیشہ صاف ستھرے رہتے تھے۔ ۴۔ آپ ﷺ لڑائی جھگڑا نہیں کرتے تھے۔

۵۔ آپ ﷺ بڑوں کا احترام اور چھوٹوں پر شفقت کرتے تھے۔ ۶۔ آپ سلام کرنے میں پہل کرتے تھے۔

۷۔ آپ ﷺ دوسروں کی مدد کرتے تھے۔ ۷۔ آپ ﷺ ہر کام راست بازی سے کام لیتے تھے۔

طلبہ اپنے فہم کے مطابق یہ سوال حل کریں اور اساتذہ ان کی مدد اور رہنمائی کریں۔

۶۔ آپس میں بات چیت کریں اور بتائیں کہ ہم نبی کریم ﷺ سے محبت کا اظہار کیسے کر سکتے ہیں۔

جواب: نبی کریم ﷺ سے محبت کا اظہار اسی طرح ممکن ہے کہ ہم آپ ﷺ کی باتوں کو مانیں، ان پر عمل کریں۔ آپ ﷺ کی زندگی میں ہمارے لیے بہترین نمونہ ہے۔ آپ ﷺ کے نقشِ قدم پر چلنے کی کوشش کریں۔

طلبہ اپنے فہم کے مطابق یہ سوال حل کریں اور اساتذہ ان کی مدد اور رہنمائی کریں۔

قواعد سیکھیں

۷۔ جملوں کے سامنے دیے ہوئے واحد کے جمع بنا کر خالی جگہ پُر کریں۔

درخت پر کوّے بیٹھے تھے۔ (کوّا)

احمد کو سال گرہ پر بہت سے تحفے ملے۔ (تحفہ)

باغ میں لڑکے ورزش کر رہے تھے۔ (لڑکا)

رات کو آسمان پر تارے چمکتے ہیں۔ (تارا)

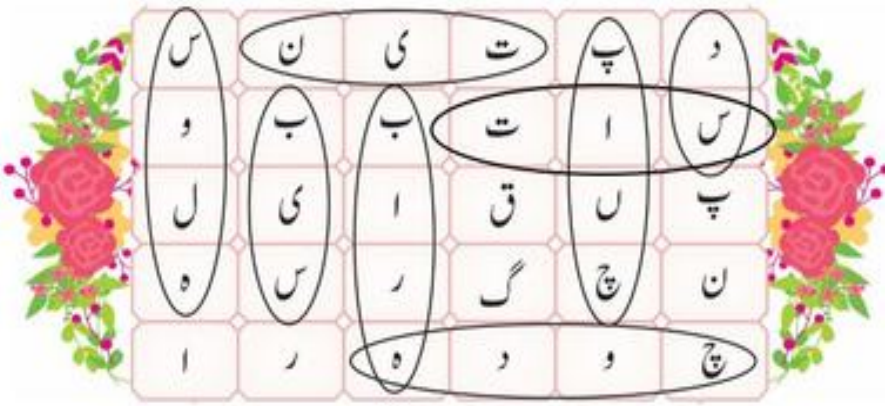
میدان میں بچے فٹ بال کھیل رہے تھے۔ (بچہ)

۸۔ خط کشیدہ الفاظ کے متضاد لکھ کر جملے مکمل کریں۔

- زندگی اور موت اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے۔
- انسان اور حیوان سب کو اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا ہے۔
- نبی کریم ﷺ نے ہمیں نیکی اور بدی کا فرق سمجھایا۔
- اللہ تعالیٰ نے دن کام کے لیے بنایا اور رات آرام کے لیے بنائی ہے۔
- نبی کریم صلی اللہ و علی الہ واصحابہ وسلم نے سچ بولنے اور جھوٹ نہ بولنے کی تاکید فرمائی۔

لفظوں کا کھیل

۹۔ نیچے دیے گئے اعداد کی لفظی گنتی معمے میں سے تلاش کر کے ان کے سامنے لکھیں۔



۳۔ تین ۵۔ پانچ ۷۔ سات ۱۰۔ دس

۱۲۔ بارہ ۱۴۔ چودہ ۱۶۔ سولہ ۲۰۔ بیس

پڑھنا سیکھیں

۱۰۔ دیے ہوئے اشعار درست تلفظ، لے، آہنگ اور روانی سے پڑھیں اور ان کا مفہوم بتائیں۔

طلبہ دیے گئے اشعار درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔

آپ ﷺ کی ذات سب سے اعلیٰ ہے

آپ ﷺ کی بات سب سے اعلیٰ ہے

مفہوم: آپ ﷺ کی ذات مقام اور مرتبے میں سب سے بلند ہے۔ آپ ﷺ کی بات سب سے عمدہ اور اچھی ہے۔ آپ ﷺ کی بتائی ہوئی باتوں پر عمل کرنے سے ہم دنیا اور آخرت میں کامیاب ہو سکتے ہیں۔

آپ ﷺ کا نام سب سے اچھا ہے

آپ ﷺ کا کام سب سے اچھا ہے

مفہوم: ہمارے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ کا نام سب ناموں سے اچھا ہے۔ آپ ﷺ کا کام سب سے اچھا ہے یعنی آپ ﷺ نے جو اعمال کیے۔ جس طرح سے اپنی زندگی بسر کی اس میں ہمارے لیے بہترین نمونہ ہے۔ آپ ﷺ کے قول اور فعل میں کوئی فرق نہیں تھا۔ آپ ﷺ چلتا پھرتا قرآن تھے یعنی قرآن مجید میں جو کچھ اللہ تعالی نے کہا آپ ﷺ نے ان پر عمل کر کے دکھایا۔

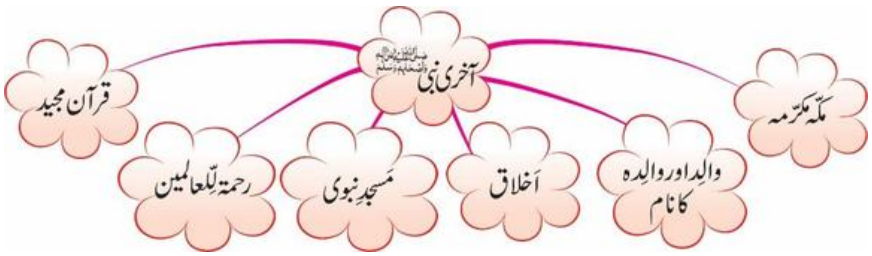
روشنی آپ ﷺ کے دم سے ہے۔

زندگی آپ ﷺ کے قدم سے ہے

مفہوم: آپ صلی اللہ و علی الہ واصحابہ وسلم کی وجہ سے اس دنیا میں علم کی روشنی پھیلی اور جہالت کی تاریکی دور ہوئی۔ آپ صلی اللہ و علی الہ واصحابہ وسلم نے ہمیں ہدایت کا رستہ دکھایا۔ آپ صلی اللہ و علی الہ واصحابہ وسلم نے زندگی گزارنے کا بہتر طریقہ بتایا جس پر عمل کرنے سے ہم دنیا اور آخرت میں کامیاب ہو سکتے ہیں۔ آپ صلی اللہ و علی الہ واصحابہ وسلم کے اس دنیا میں آنے سے ہی زندگی میں آسانی پیدا ہوئی۔

کچھ نیا لکھیں

۱۰۔ اشاروں کی مدد سے اپنے فہم کے مطابق نبی کریم ﷺ کے بارے میں چھے مربوط جملے لکھیں۔



۱۔ نبی کریم ﷺ اللہ تعالی کے آخری نبی ہیں۔

۲۔ آپ ﷺ مکہ مکرمہ میں پیدا ہوئے۔

۳۔ آپ ﷺ کے والد کا نام عبد اللہ اور والدہ کا نام آمنہ تھا۔

۴۔ اللہ تعالی کی آخری کتاب قرآن مجید آپ ﷺ پر نازل ہوئی۔

۵۔ آپ ﷺ کا اخلاق سب سے اچھا ہے۔ آپ ﷺ کے اچھے اخلاق کی دوست اور دشمن سب تعریف کرتے تھے۔ آپ ﷺ سب کے ساتھ حسن سلوک فرماتے تھے۔

۶۔ اللہ تعالی نے آپ ﷺ کو تمام جہانوں کے لیے رحمۃ للعالمین بنا کر بھیجا۔ آپ ﷺ دنیا کے تمام لوگوں سے زیادہ رحم دل تھے۔ آپ ﷺ دوست، دشمن، کافر، مسلمان ہر ایک پر رحم فرماتے تھے۔

۷۔ آپ ﷺ نے مسجد نبوی کی تعمیر خود کروائی۔ آپ ﷺ مسجد نبوی میں لوگوں کو اسلام کی تعلیم دیتے تھے۔

ہمارے کرنے کے کام

سوال نمبر ۱۱ اور ۱۲ میں دی گئی سرگرمیاں کرنے میں بچوں کی مدد اور رہنمائی کریں۔

سبق: ۳

بے مثل ہے اُن ﷺ کی ذات

اہم الفاظ:

۱۔ دیے گئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
صادق	سچا	امین	امانت دار
فروخت	بیچنا	بے حد	بہت زیادہ

میرے کرنے کے کام

۲۔ سبق کے مطابق درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

قافلہ قریب ٹھہرا ہوا تھا:	مکّہ مکرّمہ کے	☑ مدینہ منوّرہ کے
قافلے والے آئے تھے:	☑ رَبذَہ سے	جدّہ سے
نبی کریم ﷺ کو پسند آ گیا:	ایک گھوڑا	☑ ایک اُونٹ
نبی کریم ﷺ کے جانے کے بعد قافلے والے ہو گئے:	☑ پریشان	خوش
شام کے وقت ایک شخص قافلے والوں کے پاس ڈھیر ساری لے کر آیا:	روٹیاں	☑ کھجوریں

۳۔ سبق کے مطابق خالی جگہ میں درست الفاظ لکھ کر جملے مکمل کریں۔

- قافلے والوں کے پاس اونٹ بھی تھے۔
- پریشانی کی بات یہ تھی کہ آپ ﷺ نے اونٹ کی قیمت ادا نہیں کی تھی اور وہ آپ ﷺ کو جانتے بھی نہیں تھے۔
- نبی کریم ﷺ نے امانت داری کو ایمان کی شرط قرار دیا۔
- نبی کریم ﷺ کی ذات میں بے شمار خوبیاں تھیں۔
- قافلے والے نبی کریم ﷺ کی دیانت داری اور سخاوت پر بے حد خوش ہوئے۔

۴۔ دیے گئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) نبی کریم ﷺ کو دوست اور دشمن کس نام سے پکارتے تھے؟

جواب: نبی کریم ﷺ کو دوست اور دشمن صادق اور امین کے نام سے پکارتے تھے۔

(ب) نبی کریم ﷺ کے جانے کے بعد قافلے والے کیوں پریشان ہو گئے تھے؟

جواب: نبی کریم ﷺ اونٹ کی قیمت ادا کیے بغیر اسے لے کر مدینہ منورہ چلے گئے تھے اور قافلے والے نبی کریم ﷺ کو جانتے بھی نہیں تھے، اس لیے قافلے والے پریشان ہو گئے تھے۔

(ج) عورت نے نبی کریم ﷺ کے بارے میں کیا کہا؟

جواب: عورت نے کہا کہ آپ ﷺ کا چہرہ چودھویں رات کے چاند کی طرح ہے۔ ایسا شخص کبھی دھوکا نہیں دے سکتا۔

(د) ہم دنیا اور آخرت میں کامیابی کیسے حاصل کر سکتے ہیں؟

جواب: ہم نبی کریم ﷺ کی تعلیمات پر عمل کر کے ہی دنیا اور آخرت میں کامیابی حاصل کر سکتے ہیں۔

(ہ) دیانت داری کے دو فوائد لکھیں۔

۱۔ دیانت داری سے انسان کو عزت اور کامیابی حاصل ہوتی ہے۔

۲۔ دیانت داری سے دل کو سکون ملتا ہے۔ ۳۔ دیانت داری سے رزق میں برکت ہوتی ہے۔

طلبہ اپنے فہم کے مطابق اس سوال کا جواب لکھیں۔

بات سے نکلے بات

۵۔ دی گئی تصویروں سے متعلق کہانی بنائیں اور کمرہ جماعت میں سنائیں۔





کہانی:

ایک دفعہ احمد دوستوں کے ساتھ کرکٹ کھیلنے کے بعد گھر واپس آ رہا تھا۔ اس کے آگے ایک شخص جا رہا تھا۔ احمد نے دیکھا کہ اس سے آگے چلنے والے شخص نے اپنا پرس اپنی جیب میں رکھا لیکن وہ جیب میں صحیح طور پر رکھا نہیں گیا اور زمین پر گر گیا۔ اس شخص کو اس بات کا احساس تک نہ ہوا اور وہ آگے بڑھ گیا۔ احمد نے جلدی سے جا کر پرس اٹھایا۔ وہ بھاگتا ہوا اس شخص کے پاس پہنچا اور اسے پرس دیتے ہوئے بتایا کہ ان کا پرس سڑک پر گر گیا تھا۔ وہ شخص احمد کی دیانت داری سے بہت خوش ہوا اور اسے بہت سی دعائیں دیں۔

طلبہ اپنے فہم کے مطابق کہانی بنائیں اور اپنے ساتھیوں کو سنائیں۔

قواعد سیکھیں

۶۔ دیے ہوئے سادہ جملوں کو استفہامیہ جملوں میں تبدیل کر کے جملے دوبارہ لکھیں۔

سادہ جملے	استفہامیہ جملے
سارہ نے قرآن مجید کی تلاوت کی۔	سارہ نے قرآن مجید کی تلاوت کب کی؟ یا کیا سارہ نے قرآن مجید کی تلاوت کی؟
استاد نے بچوں کو شاباش دی۔	استاد نے بچوں کو شاباش کیوں دی؟ یا کیا استاد نے بچوں کو شاباش دی؟
احمد نے سچ بولا تھا۔	کیا احمد نے سچ بولا تھا؟
دادا جان نے اخبار پڑھا۔	کیا دادا جان نے اخبار پڑھا؟
امی جان نے ہمیں کہانیاں سنائیں۔	کیا امی جان نے ہمیں کہانیاں سنائیں؟

۸۔ دیا گیا پیرا گرف پڑھیں۔ خط کشیدہ کیے ہوئے مذکر کے مؤنث اور مؤنث کے مذکر لکھ کر خالی جگہ پُر کریں۔

ارم امتحان میں اوّل آئی امی جان اور ابو جان نے اسے بولنے والی خوب صورت سی گڑیا دی۔ وہ اپنی گڑیا کے ساتھ کھیل رہی تھی کہ اُسے باہر سے کچھ آوازیں سنائی دیں۔ آوازیں سن کر وہ باہر آئی تو سامنے اُس کی خالہ جان اور خالو جان کھڑے تھے۔ انھوں نے اُسے خوب صورت سی گھڑی انعام میں دی۔ تھوڑی دیر بعد اُس کے تایا جان، تائی جان، چچا جان اور چچی جان بھی آئے۔ سب نے اُسے خوب صورت تحفے دیے۔ ارم کو تحفے پسند آئے۔ شام کو اس کی دادی جان اور دادا جان آئے تو وہ ان سے مل کر بہت خوش ہوئی۔

لفظوں کا کھیل

۹۔ دیے ہوئے الفاظ کا درست املا لکھیں اور اعراب لگا کر درست تلفظ ادا کریں۔

صخاوت	سخاوت	ثوال	سوال	کھیانت	خیانت	دیانط	دیانت

پڑھنا سیکھیں

۱۰۔ دیا ہوا واقعہ درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں اور اس کے اہم نکات بتائیں۔

طلبہ درست تلفظ اور روانی سے دیا گیا واقعہ پڑھیں:

اہم نکات:

۱۔ نبی کریم ﷺ غلے کے ڈھیر کے پاس سے گزرے۔ ۲۔ نبی کریم ﷺ نے غلے کے ڈھیر میں ہاتھ ڈالے اور انگلیاں نم ہو گئیں۔

۳۔ غلے والے کا کہنا تھا کہ بارش کی وجہ سے غلہ گیلا ہو گیا تھا۔ ۴۔ غلے والے نے یہ بات لوگوں سے چھپائی اور گیلے غلے کو نیچے چھپا دیا۔

۵۔ آپ ﷺ کا فرمان ہے: ''جو شخص دھوکا دے، اُس کا ہم سے کوئی تعلق نہیں۔''

کچھ نیا لکھیں

۱۰۔ آپ کی زندگی کا وہ دن جب آپ نے دیانت داری کا مظاہرہ کیا ہو، اس دن کا احوال ڈائری کی صورت میں کاپی میں لکھیں۔

۱۵ مئی ۲۰۲۰ء

پیاری ڈائری!

آج میرا دوست علی بیماری کی وجہ سے اسکول سے غیر حاضر تھا۔ میں اسکول میں وقفے کے دوران میں ایک طرف خاموشی سے بیٹھا ہوا تھا۔ میں نے دیکھا کہ میرے ہم جماعت عدنان اور وقاص باتیں کرتے ہوئے کینٹین جا رہے ہیں۔ دونوں میں سے کسی ایک کے ہاتھ سے کچھ گرا لیکن انھیں پتہ نہ چلا۔ میں یہ سب دیکھ رہا تھا۔ میں نے جا کر دیکھا تو سو روپے کا نوٹ نیچے گرا ہوا تھا۔ میں نے نوٹ اٹھایا اور کینٹین کی طرف چل دیا۔ میں نے دیکھا کہ کینٹین پر جا کر عدنان نے کچھ کھانے کے لیے منگوایا۔ پیسے دینے کا وقت آیا تو اس نے جیب میں ہاتھ ڈالا۔ جیب میں پیسے نہ تھے۔ وہ پریشان ہو گیا۔ میں نے فوراً سو کا نوٹ اسے دیا اور بتایا کہ اس کے پیسے راستے میں گر گئے تھے۔ اُس نے پیسے لے کر کینٹین والے کو دیے اور میرا شکریہ ادا کیا۔

۱۱۔ عملی زندگی میں آپ کن کن معاملات میں دیانت داری کا مظاہرہ کر سکتے ہیں؟ چند جملوں میں لکھ کر بتائیں۔

ہم عملی زندگی میں درج ذیل معاملات میں دیانت داری کا مظاہرہ کر سکتے ہیں:

۱۔ جب کوئی چیز امانت کے طور رکھی جائے، تو اس میں خیانت نہ کی جائے۔

۲۔ دوسرے کے راز کو چھپایا جائے۔

۳۔ درست مشورہ دیا جائے۔

۴۔ وعدہ پورا کیا جائے۔

ہمارے کرنے کے کام

دونوں سرگرمیاں مکمل کرنے میں بچوں کی مدد اور رہنمائی کریں۔

سبق :۴

موبائل فون

اہم الفاظ

۱۔ دیے گئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ایجاد کرنا	کوئی نئی چیز وجود میں لانا	سبب	وجہ
دورِ حاضر	موجودہ زمانہ	مفید	فائدہ دینے والا
خطرناک	جس سے نقصان کا ڈر ہو	بینائی	نظر، آنکھ کی روشنی

میرے کرنے کے کام

۲۔ سبق کے مطابق درست جواب کے سامنے (✓) اور غلط جواب کے سامنے (x) کا نشان لگائیں۔

- پہلے زمانے میں ٹیلی فون کمرے جتنا بڑا ہوتا تھا۔ ×
- موبائل فون کے ذریعے سے بھیجا جانے والا پیغام ایس ایس ایم کہلاتا ہے۔ ✓
- تاروں کے بغیر فون کو ٹیلی فون کہتے ہیں۔ ×
- گاڑی اور موٹر سائیکل چلاتے ہوئے موبائل فون کا استعمال کرنا درست عمل ہے۔ ×
- اِنٹرنیٹ کا اِستعمال کرتے ہوئے موبائل فون پر اخبار بھی پڑھا جاسکتا ہے۔ ✓

۳۔ سبق کے مطابق درست لفظ لکھ کر خالی جگہ پُر کریں۔

- موبائل فون میں آواز کو ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچانے کا کام لہروں کی مدد سے لیا جاتا ہے۔
- ٹیلی فون میں دھات کی تار استعمال ہوتی ہے۔
- موبائل فون دورِ حاضر کی بہت مفید ایجاد ہے۔
- بات کرتے ہوئے فون کو کان سے دور رکھنا چاہیے۔
- موبائل فون جیب میں ڈال کر کہیں بھی لے جایا جاسکتا ہے۔

۴۔ دیے گئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) فارغ وقت میں موبائل فون سے کیا کام لیا جاسکتا ہے؟

جواب: فارغ وقت میں موبائل پر ہر طرح کی گیمیں کھیلی جاسکتی ہے۔ کوئی دل چسپ کتاب پڑھ سکتے ہیں۔ کسی موضوع سے کوئی معلوماتی فلم دیکھ سکتے ہیں۔ کسی آن لائن کلاس میں شرکت کر سکتے ہیں۔

(ب)موبائل فون کا استعمال کس طرح سے کسی حادثے کا باعث بن سکتا ہے؟

جواب: گاڑی اور موٹر سائیکل چلاتے ہوئے موبائل فون کا استعمال حادثے کا سبب بن سکتا ہے۔

(ج) موبائل فون استعمال کرنے کے کوئی سے دو آداب لکھیں۔

جواب: **موبائل فون استعمال کرنے کے آداب:**

۱۔ مسجد یا عبادت گاہ میں عبادت کرتے ہوئے موبائل فون کو خاموش رکھیں۔

۲۔ کھانے کی میز یا دستر خوان پر موبائل فون کا استعمال نہ کریں اور اسے خاموش رکھیں۔

(د) ایک طالب علم موبائل فون سے کیا فائدے حاصل کر سکتا ہے؟

جواب: ایک طالب علم موبائل فون پر گھر بیٹھے آن لائن اپنے استاد کا لیکچر سن سکتا ہے۔ اسکول کا کام کرنے میں کسی موضوع سے متعلق معلومات چاہیے ہوں تو وہ فون پر انٹرنیٹ کی مدد سے یہ معلومات باآسانی حاصل کر سکتا ہے۔ کوئی کتاب یا خبار پڑھ سکتا ہے۔

بات سے نکلے بات

۵۔ آپس میں بات چیت کریں اور بتائیں کہ موبائل فون کا ضرورت سے زیادہ استعمال کیوں نہیں کرنا چاہیے۔

موبائل فون کے بے جا استعمال سے وقت کے ضیاع کے ساتھ ساتھ انسان کے سننے کی قوت، بینائی اور یادداشت متاثر ہو سکتی ہے۔ اس لیے موبائل فون کا استعمال صرف ضرورت کے وقت کرنا چاہیے۔

طلبہ اپنے فہم کے مطابق اس سوال کا جواب دیں۔ اساتذہ طلبہ کی مدد اور رہنمائی کریں۔

۶۔ ایک مکالمے کے ذریعے سے اپنے دوست کو ٹیلی فون اور موبائل فون میں فرق کے بارے میں بتائیں۔

جواب: سعد اور آصف ہم جماعت ہیں اور آپس میں موبائل فون اور ٹیلی فون کے بارے میں گفتگو کر رہے ہیں۔

سعد: آصف! آج کل موبائل فون کا استعمال بہت بڑھ گیا ہے۔

آصف: بالکل درست فرمایا آپ نے، جس کو دیکھو موبائل فون پر مصروف نظر آتا ہے۔

سعد: امی جان درست کہتی ہے کہ وہ وقت اچھا تھا جب گھروں میں ٹیلی فون ہوا کرتے تھے۔

آصف: ٹیلی فون، ہمارے گھر میں تو اس نام کی کوئی چیز نہیں۔

سعد: دوست! موبائل فون کی ایجاد سے پہلے لوگ ٹیلی فون کا استعمال کرتے تھے۔

آصف: ٹیلی فون اور موبائل فون میں کیا فرق ہے؟

سعد: ٹیلی فون میں دھات کی ایک تار استعمال ہوتی تھی۔ تمام ٹیلی فون تاروں کے ذریعے سے آپس میں جڑے ہوتے تھے اور جگہ جگہ ٹیلی فون کے کھمبے لگے ہوتے تھے، اُسی تار کے ذریعے سے آواز ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچتی تھی۔ جیسا کہ تم جانتے ہو کہ موبائل فون کے ساتھ کوئی تار نہیں ہوتی۔ موبائل فون میں آواز کو ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچانے کا کام لہروں سے لیا جاتا ہے۔

آصف: شکریہ دوست! آج آپ نے میری معلومات میں بہت اضافہ کیا۔

طلبہ اپنے فہم کے مطابق اس سوال کا جواب دیں۔ اساتذہ طلبہ کی مدد اور رہنمائی کریں۔

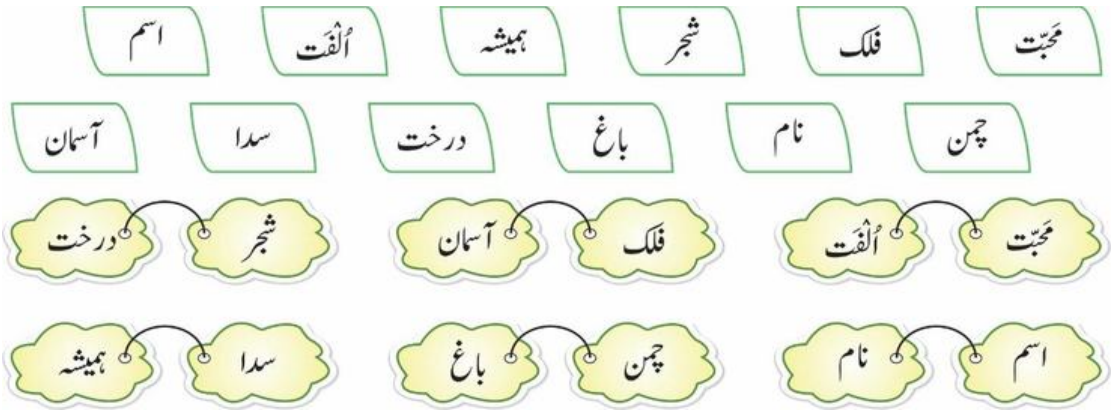
قواعد سیکھیں

۷۔ مناسب اسمِ ضمیر لکھ کر خالی جگہ پُر کریں۔



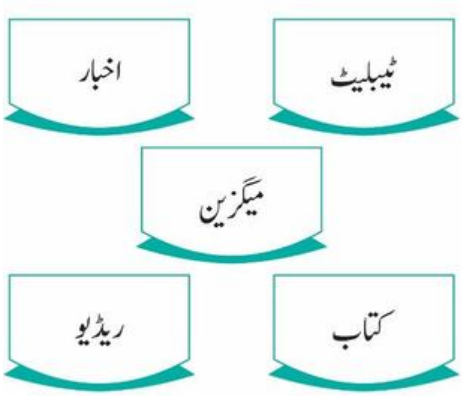
- یہ سامان اُسے دے آؤ۔
- استاد صاحب جماعت میں آئے۔ انھوں نے رضا کو شاباش دی۔
- علی میرا دوست ہے۔ وہ ہمیشہ سچ بولتا ہے۔
- میں نے کل آپ کا بہت انتظار کیا۔

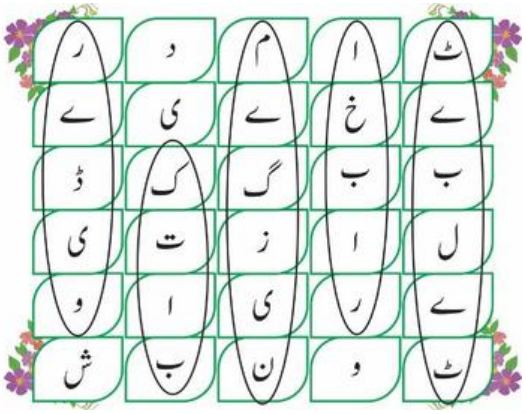
۸۔ دیے ہوئے الفاظ میں سے مترادف الفاظ کی جوڑیاں بنا کر لکھیں۔



لفظوں کا کھیل

۹۔ معمے میں چھپے ہوئے معلومات کے ذرائع تلاش کریں اور دی گئی جگہ پر اُن کے نام لکھیں۔





پڑھنا سیکھیں

۱۰۔ دیا ہوا پیرا گراف درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں اور سوالوں کے زبانی جواب دیں۔

طلبہ دی گئی عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔

سوالات کے زبانی جواب:

- اگر کوئی ہم سے ہماری ذاتی معلومات جاننا چاہے تو کیا کرنا چاہیے؟

جواب: اگر کوئی اجنبی شخص ہم سے ہماری ذاتی معلومات جاننا چاہے تو ہمیں اس سے دوستی نہیں کرنی چاہیے اور نہ ہی اسے کوئی ذاتی معلومات دینی چاہیے۔ وہ ان معلومات کا غلط استعمال کر کے ہمیں نقصان پہنچا سکتا ہے۔

- کیا کسی بھی انجان شخص کو اپنے گھر یا اپنے گھر والوں کے بارے میں بتا دینا چاہیے؟

جواب: جی نہیں۔ کسی بھی انجان شخص کو اپنے گھر یا اپنے گھر والوں کے بارے میں نہیں بتانا چاہیے۔

کچھ نیا لکھیں

۱۱۔ موبائل فون استعمال کرنے کے پانچ فائدے اور پانچ نقصانات لکھیں۔

موبائل فون استعمال کرنے کے پانچ فائدے:

۱۔ موبائل فون سے ہم ہر جگہ سے ایک دوسرے سے باآسانی بات چیت کرتے ہیں۔

۲۔ موبائل فون سے ہم پیغام بھی بھیج سکتے ہیں، جسے ایس ایم ایس کہا جاتا ہے۔

۳۔ موبائل فون سے حساب کتاب کا کام لیا جا سکتا ہے۔

۴۔ موبائل فون سے گھڑی، کیلنڈر اور ٹارچ کا کام لیا جا سکتا ہے۔

۵۔ کیمرے والے موبائل فون سے تصویریں بھی بنا سکتے ہیں۔

موبائل فون استعمال کرنے کے پانچ نقصانات:

۱۔ موبائل فون کا بے جا استعمال وقت کے ضیاع کا باعث بنتا ہے۔

۲۔ گاڑی یا موٹر سائیکل چلاتے ہوئے موبائل فون کا استعمال حادثے کا سبب بن سکتا ہے۔

۳۔ موبائل فون کے زیادہ استعمال سے سننے کی قوت متاثر ہو سکتی ہے۔

۴۔ موبائل پر زیادہ گیمیں کھیلنے سے بینائی متاثر ہو سکتی ہے۔

۵۔ موبائل فون کا زیادہ استعمال یادداشت کو بھی متاثر کر سکتا ہے۔

۱۲۔ آپ کی زندگی کا وہ دن جب آپ نے پہلی مرتبہ موبائل فون کا استعمال کیا، اس دن آپ کے کیا تاثرات تھے؟ اس دن کا احوال ڈائری کی صورت میں کاپی میں لکھیں۔

جواب:

۱۵ فروری ۲۰۲۰ء

پیاری ڈائری!

آج آن لائن استاد کا لیکچر لینے کے لیے ابو جان میرے لیے موبائل فون لائے۔ موبائل فون دیکھ کر میں بہت خوش ہوا۔ ابو جان نے مجھے موبائل فون سے کال کرنے کا طریقہ سمجھایا۔ سب سے پہلے ابو جان نے اس میں سم ڈالی اور اپنے نمبر سے مجھے فون کیا۔ میں نے موبائل فون سے ابو جان کی کال وصول کی اور ان سے بات چیت کی۔ موبائل پر ابو جان سے بات چیت کر کے میں بہت خوش ہوا اور پھر ابو جان نے مجھے آن لائن استاد کا لیکچر لینے کا طریقہ بتایا۔ اسی طریقے کو استعمال کرتے ہوئے آج میں نے آن لائن کلاس لی۔ مجھے بڑا مزا آیا۔

ہمارے کرنے کے کام

۱۱۔ سرگرمی مکمل کرنے میں اساتذہ کرام بچوں کی مدد اور رہنمائی کریں۔

جائزہ ۱

سننا/بولنا

۱۔ اللہ تعالیٰ کی پانچ نعمتوں کے نام اور ان کا استعمال بتائیں۔

اللہ تعالیٰ کی پانچ نعمتیں اور ان کا استعمال:

پانی: ہم زندہ رہنے کے لیے پانی پیتے ہیں۔

دودھ: دودھ پینے سے ہم توانا اور صحت مند رہتے ہیں۔

پھل: پھل کھانے سے جسم میں خون پیدا ہوتا ہے۔

سبزیاں: سبزیوں میں موجود وٹامنز ہمیں بیماریوں سے محفوظ رکھتے ہیں۔

سورج: سورج روشنی اور حرارت کا سب سے بڑا قدرتی ذریعہ ہے۔ سورج کی حرارت سے فصلیں پکتی ہیں۔

درخت: درخت ماحول کو صاف ستھرا رکھتے ہیں۔ درختوں کی لکڑی فرنیچر بنانے اور جلانے کے کام آتی ہے۔

۲۔ موبائل فون کے ذریعے سے کون کون سے کام کیے جا سکتے ہیں؟ چار کاموں کے بارے میں بتائیں۔

(۱) موبائل فون سے دور بیٹھے لوگوں سے بات چیت کی جاتی ہے۔

(۲) موبائل فون سے حساب کتاب کا کام لیا جاتا ہے۔

(۳) موبائل فون سے گھڑی، کیلنڈر اور ٹارچ کا کام لیا جاتا ہے۔

(۴) موبائل فون پر انٹرنیٹ کا استعمال کرتے ہوئے ہم مختلف ملکوں کے اخبار پڑھ سکتے ہیں۔

(۵) موبائل فون پر انٹرنیٹ کا استعمال کرتے ہوئے ہم بجلی، گیس اور ٹیلی فون کے بل جمع کروا سکتے ہیں۔

پڑھنا

۳۔ دی ہوئی عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں اور آخر میں سوالوں کے زبانی جواب دیں۔

قریش اور عَربوں کی ایک خصوصیّت مہمان نوازی تھی۔ پیارے نبی ﷺ اس میں سب سے مُمتاز تھے۔ ایک بار نبی ﷺ کے گھر ایک شخص مہمان بن کے آیا۔ اُس وقت گھر میں بکری کے دُودھ کے سوا کھانے کی کوئی چیز نہ تھی۔ آپ ﷺ نے وہ دُودھ مہمان کو پلا دیا۔ آپ ﷺ اور آپ ﷺ کے گھر والے اُس رات فاقے سے رہے۔

طلبہ دی گئی عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔

سوالات کے زبانی جواب:

- قریش اور عربوں کی کیا خصوصیت تھی؟

جواب: قریش اور عربوں کی ایک خصوصیت مہمان نوازی تھی۔

- نبی کریم ﷺ نے مہمان کو کھانے کے لیے کیا پیش کیا؟

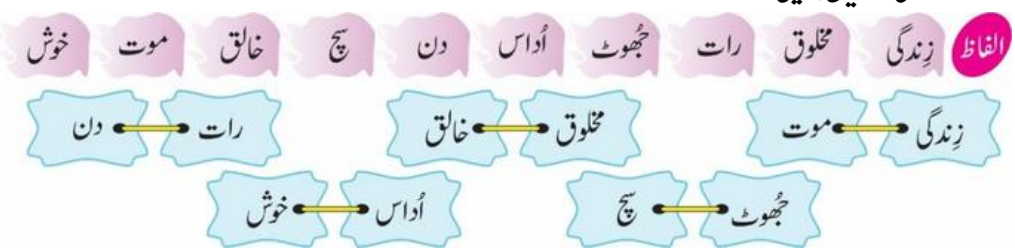
جواب: نبی کریم ﷺ نے مہمان کو کھانے میں بکری کا دودھ پیش کیا۔

- نبی ﷺ اور آپ ﷺ کے گھر والوں نے اس رات کیا کھایا؟

جواب: نبی ﷺ اور آپ ﷺ کے گھر والے اس رات فاقے سے رہے۔

قواعد

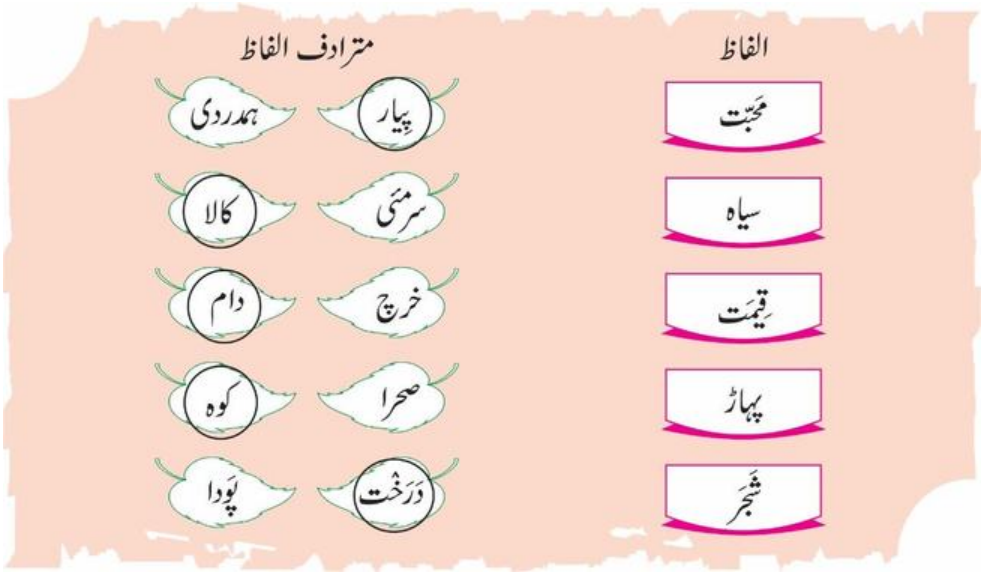
۴۔ دیے گئے الفاظ کے متضاد کی جوڑیاں بنائیں۔



۵۔ دیے گئے جملوں کو استفہامیہ جملوں میں تبدیل کر کے جملے دوبارہ لکھیں۔ استفہامیہ کی علامت بھی لگائیں۔

سارہ نے سبق پڑھ لیا ہے۔	کیا سارہ نے سبق پڑھ لیا ہے؟
چڑیا چُوں چُوں کرتی ہے۔	کیا چڑیا چوں چوں کرتی ہے؟
استاد کا کہنا ماننا چاہیے۔	استاد کا کہنا کیوں ماننا چاہیے؟ یا کیا استاد کا کہنا ماننا چاہیے؟
یہ کتابیں رابعہ کی ہیں۔	کیا یہ کتابیں رابعہ کی ہیں؟

۶۔ دیے ہوئے الفاظ کے درست مترادف کے گرد دائرہ لگائیں۔



لکھنا

۷۔ نبی کریم ﷺ کی ذات مبارک کے متعلق پانچ جملے لکھیں۔

۱۔ نبی کریم ﷺ اللہ تعالیٰ کے آخری نبی ہیں۔

۲۔ آپ ﷺ مکہ مکرمہ میں پیدا ہوئے۔

۳۔ آپ ﷺ بچپن سے ہی سچ بولتے تھے۔

۴۔ آپ ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا۔

۵۔ آپ ﷺ دنیا کے سب انسانوں میں سب سے بہترین انسان ہیں۔

۸۔ دیانت داری ایک صفت ہے۔ آپ کسی اور صفت کے بارے میں سات جملے لکھیں۔

دیانت داری کی طرح سادگی بھی ایک صفت ہے:

- سادگی اختیار کرنے سے انسان کو اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل ہوتی ہے۔
- ہمارے پیارے نبی ﷺ نے اپنی پوری زندگی سادگی سے گزاری۔
- سادگی اختیار کرنے سے زندگی آسان ہو جاتی ہے۔

- سادگی اختیار کرنے سے انسان کبھی کسی کا محتاج نہیں ہوتا۔
- سادگی اختیار کرنے سے انسان کو اطمینان اور سکون ملتا ہے۔
- سادگی اختیار کرنے سے انسان بہت سی اخلاقی بُرائیوں سے بچ جاتا ہے۔
- سادگی اختیار کرنے سے انسان خوش حال زندگی گزارتا ہے۔

طلبہ اپنے فہم کے مطابق ان سوالات کے جواب لکھیں۔

سبق :۵

ہمارے مددگار

اہم الفاظ:

ا۔ دیے گئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ملازمت	نوکری	مرمت کرنا	کسی چیز/خراب مشین کو ٹھیک کرنا
نیکی	اچھائی	دیکھ بھال کرنا	خیال رکھنا، تیمارداری کرنا
حفاظت کرنا	محفوظ رکھنا، دیکھ بھال کرنا	قدر کرنا	عزت کرنا

میرے کرنے کے کام

۲۔ سبق کے مطابق درست الفاظ لکھ کر جملے مکمل کریں۔

- ضرورتیں پوری کرنے کے لیے لوگوں کو مختلف کام کرنے پڑتے ہیں۔
- انجینئر مختلف عمارتوں، سڑکوں اور پُلوں کے نقشے بناتا ہے۔
- دکان دار ہمیں ضرورت کی مختلف چیزیں مہیا کرتا ہے۔
- استاد ہمیں نیکی اور بھلائی کی باتیں بتاتے ہیں۔
- دھوبی میلے کپڑے دھوتا ہے۔
- غلہ، سبزیاں اور پھل کسان اُگاتا ہے۔

۳۔ سبق کے مطابق درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

دفتروں میں لوگ کرتے ہیں:

(ا) تِجارَت (ب) مُلازمَت (ج) گپ شپ

اِسکُول میں پڑھاتے ہیں:

(ا) ہوابار (ب) ڈاکٹر (ج) اُستاد

باتوں پر عَمَل کرنا چاہیے:

(ا) اُستاد کی (ب) موچی کی (ج) کِسان کی

بیماروں کا علاج کرنا نیکی ہے:

(ا) بہت چھوٹی (ب) بہت معمُولی (ج) بہت بڑی

کپڑے دھو کر اُجلے کرتا ہے:

(ا) حجّام (ب) دھوبی (ج) موچی

۴۔ دیے گئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) پیشہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: زندگی گزارنے کے لیے انسان کو مختلف چیزوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ ضرورتیں پوری کرنے کے لیے اُسے مختلف کام کرنے پڑتے ہیں۔ یہ تمام کام پیشے کہلاتے ہیں۔

(ب) نرس کیا کام کرتی ہے؟

جواب: نرسیں سفید وردی میں ہسپتال میں ڈاکٹروں کے ساتھ کام کرتی ہیں۔ یہ مریضوں کی دیکھ بھال کرتی ہیں۔ انھیں وقت پر دوا دیتی ہیں اور مریضوں کا خیال رکھتی ہیں۔

(ج) اگر کسان اپنا کام نہ کریں تو کیا ہو گا؟

جواب: اگر کسان کام نہ کریں تو ہمیں غلہ، سبزیاں اور پھل میسر نہ ہوں۔

(د) انجینئر کیا کام کرتا ہے؟

جواب: انجینئر مختلف عمارتوں، سڑکوں اور پُلوں کے نقشے بناتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ بڑی بڑی مشینوں اور پُرزوں کو بنانے کے لیے نمونے بھی تیار کرتا ہے۔

(ہ) سبق میں بتائے گئے پیشوں کے علاوہ کسی اور پیشے کے بارے میں تین جملے لکھیں۔

جواب:

فوجی:

- فوجی ایک بہادر انسان ہوتا ہے۔

- وطن کی سرحدوں کی حفاظت کرتا ہے۔
- اپنے وطن کے لیے جان قربان کرنے لیے تیار رہتا ہے۔

زرعی ماہر:

- زرعی ماہر کسانوں کی مدد کرتا ہے۔
- یہ زراعت میں ہونے والی جدید تبدیلیوں سے کسان کو آگاہ کرتا ہے تاکہ وہ اپنے کھیتوں میں بہترین فصلیں اگا سکیں۔
- اسے فصلوں کا ڈاکٹر بھی کہا جاسکتا ہے۔

ہوا باز:

- ہوا باز ہوائی جہاز اڑاتا ہے۔
- یہ ملکوں ملکوں اور شہروں شہروں گھومتا ہے۔
- اس کی وجہ سے مہینوں کا سفر گھنٹوں میں اور گھنٹوں کا سفر منٹوں میں طے ہو جاتا ہے۔

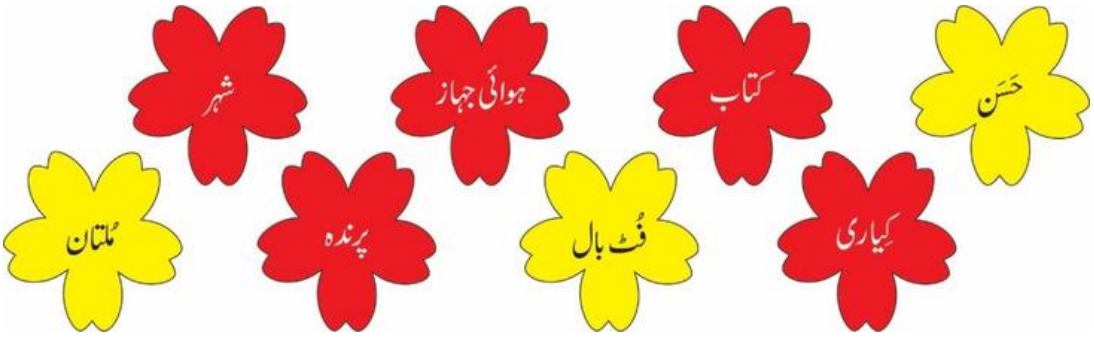
طلبہ اپنے فہم کے مطابق اس سوال کا جواب لکھیں۔

بات سے نکلے بات

سوال نمبر ۵ اور ۶ کی سرگرمی مکمل کرنے میں بچوں کی مدد اور رہنمائی کریں۔

قواعد سیکھیں

۷۔ اسم معرفہ والے پھولوں میں پیلا اور اسم نکرہ والے پھولوں میں سرخ رنگ بھریں۔



۸۔ خط کشیدہ الفاظ کے متضاد لکھ کر خالی جگہ پُر کریں۔

- موسم بہار میں نہ تو زیادہ سردی ہوتی ہے اور نہ ہی زیادہ گرمی۔
- ڈاکٹر نے مریض کو دوا دی۔
- شاگرد کا فرض ہے کہ وہ اپنے استاد کی عزت کرے۔
- گلاب کے پھول کے ساتھ کانٹے بھی تھے۔
- سورج نکلتے ہی اندھیرا غائب ہو گیا اور چاروں طرف روشنی پھیل گئی۔

لفظوں کا کھیل

۹۔ دیے گئے اشاروں کی مدد سے پیشے کے نام بوجھیں اور خالی جگہ میں درست حرف لکھ کر نام مکمل کریں۔

اشارے	حروف	پیشہ
مزے مزے کے کھانے بناتا ہے۔	ب۔ا۔و۔ر۔چ۔ی	باورچی
اپنی سواری میں ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جاتا ہے۔	ڈ۔ر۔ا۔ء۔ی۔و۔ر	ڈرائیور
پھل اور پھول اُگاتا ہے۔	م۔ا۔ل۔ی	مالی
لکڑی سے مختلف چیزیں بناتا ہے۔	ب۔ڑھ۔ء۔ی	بڑھئی
مختلف مٹھایاں بناتا ہے۔	ح۔ل۔و۔ا۔ء۔ی	حلوائی
نت نئی ایجادات کرتا ہے۔	س۔ا۔ء۔ن۔س۔د۔ا۔ن	سائنس دان

پڑھنا سیکھیں

۱۰۔دی ہوئی عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔ بعد ازاں پوچھے ہوئے سوالوں کے زبانی جواب دیں۔

طلبہ دی گئی عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔

سوالات کے زبانی جواب:

- سوداگر کا تعلق کس علاقے سے تھا؟

جواب: سوداگر عرب کا رہنے والا تھا۔

- سب گھر والے کس سے محبت کرتے تھے؟

جواب: سب گھر والے طوطے سے محبت کرتے تھے۔

- سوداگر دوسرے ملک کیوں جا رہا تھا؟

جواب: سوداگر تجارت کی غرض سے دوسرے ملک جا رہا تھا۔

- طوطے نے سوداگر سے کیا کہا؟

جواب: طوطے نے سوداگر سے کہا: ”مجھے کچھ نہیں چاہیے۔ بس میری قوم کو میرا اسلام کہہ دینا۔ ان سے کہنا میں پردیس میں ہوں اور آپ نے مجھے بھلا دیا ہے۔“

کچھ نیا لکھیں

۱۱۔ دیے گئے الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	جملے
ضرورت	صحت مند رہنے کے لیے ہمیں صاف ہوا اور پانی کی ضرورت ہے۔
حفاظت	پولیس لوگوں کی جان و مال کی حفاظت کرتی ہے۔
نیکی	دوسروں کی مدد کرنا نیکی ہے۔
علم	علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔
علاج	ڈاکٹر مریضوں کا علاج کرتا ہے۔
دیکھ بھال	ہمیں پالتو جانوروں کی مناسب دیکھ بھال کرنی چاہیے۔

۱۲: ''میں کیا بنوں گا؟'' کے موضوع پر دس جملوں میں لکھ کر بتائیں کہ آپ پڑھ لکھ کر کیا بننا چاہتے ہیں۔

جواب: میں پڑھ لکھ کر استاد بننا چاہتا ہوں۔ استاد کا پیشہ بہت قابل احترام ہے۔ ہمارے نبی ﷺ نے فرمایا کہ مجھے معلم یعنی استاد بنا کر بھیجا گیا ہے۔ میں اپنے نبی ﷺ کا پیشہ اپنا کر فخر محسوس کروں گا۔ مجھے اپنے استاد بھی بہت اچھے لگتے ہیں۔ وہ ہمیں اچھی اچھی باتیں بتاتے ہیں۔ ہمیں اچھائی اور بُرائی میں فرق بتاتے ہیں اور ہمیں اچھا انسان بناتے ہیں۔ میں بھی چاہتا ہوں کہ میں خوب علم حاصل کروں اور اپنے علم کو اپنے استادوں کی طرح اپنے شاگردوں میں منتقل کروں۔ جس طرح میرے اساتذہ نے مجھے محنت سے پڑھایا، میں اسی محنت سے بچوں کو پڑھاؤں تاکہ وہ دنیا میں اپنا نام روشن کریں اور ایک کامیاب زندگی گزاریں۔

ہمارے کرنے کے کام

۱۱۔ مختلف پیشوں کا روپ دھاریں اور متعلقہ پیشوں کی ضرورت اور اہمیت پر پانچ پانچ جملے لکھیں۔



کھیتی باڑی:

پاکستان میں کھیتی باڑی کا پیشہ بہت اہم ہے۔ کھیتی باڑی کا پیشہ اختیار کرنے والا شخص کسان کہلاتا ہے۔ کسان محنتی اور جفاکش ہوتے ہیں۔ وہ کھیتوں میں اناج، پھل اور سبزیاں اُگاتے ہیں جن سے ہماری غذائی ضروریات پوری ہوتی ہیں۔

فوج:



فوج ملک کے سرحدوں کی حفاظت کرتی ہے۔ فوج کسی بھی ملک کی سلامتی اور اس کی آزادی کو برقرار رکھنے کے لیے بہت ضروری ہوتی ہے۔ فوج کو اختیار کرنے والا فوجی کہلاتا ہے جو کہ ایک بہادر اور دلیر شخص ہوتا ہے اور وہ اپنے وطن کی حفاظت کے لیے ہر وقت اپنی جان قربان کرنے کے لیے تیار ہوتا ہے۔

تدریس:



تدریس اپیشہ اختیار کرنے والا استاد کہلاتا ہے۔ استاد بچوں کو تعلیم دیتے ہیں۔ ان کو اچھائی اور بُرائی میں فرق سمجھاتے ہیں۔ ان کو زندگی گزارنے کے اصول بتاتے ہیں۔ طلبہ کو ایک اچھا شہری بناتے ہیں۔ استاد کی وجہ سے ہی علم حاصل کر کے اچھا اور کامیاب انسان بنا جا سکتا ہے۔

ہوا باز:



ہوا باز ہوائی جہاز اڑاتا ہے۔ یہ ملکوں ملکوں اور شہروں شہروں گھومتا ہے۔ اس کی وجہ سے مہینوں کا سفر گھنٹوں میں اور گھنٹوں کا سفر منٹوں میں طے ہو جاتا ہے۔

۱۲۔ سوال نمبر ۱۲ کی سرگرمی مکمل کرنے میں بچوں کی مدد اور رہنمائی کریں۔

سبق: ٦

کیوں ضروری ہے؟

اہم الفاظ

۱۔ دیے گئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
منع کرنا	روکنا	قوانین	اصول، قاعدے
کوشش کرنا	دوڑ دھوپ کرنا	بھلائی	بہتری
مہیا کرنا	دینا، فراہم کرنا	نافذ	لاگو کرنا، عمل کروانا

میرے کرنے کے کام

۲۔ سبق کے مطابق درست جواب کے سامنے (✓) اور غلط جواب کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

- نِدا اور اس کے ابا جان سڑک کے ساتھ بنے فٹ پاتھ پر چل رہے تھے۔
- سبز بتی روشن ہونے کا مطلب ہے کہ گاڑیاں رُک جائیں۔
- عدالتیں لوگوں کو انصاف مہیا کرتی ہیں۔
- عوام قانون بناتے ہیں۔
- حادثوں میں لوگ زخمی ہو جاتے ہیں۔

۳۔ سبق کے مطابق درست لفظ لکھ کر خالی جگہ پُر کریں۔

- نِدا اپنے ابا جان کے ساتھ بازار جا رہی تھی۔
- سڑک زیبرا کراسنگ سے پار کرنی چاہیے۔
- پولیس لوگوں کو لڑائی جھگڑے سے روکتی ہے۔
- پیدل چلنے والوں کے لیے فٹ پاتھ بنایا جاتا ہے۔
- قانون کا احترام ہمارے لیے ضروری ہے۔

۴۔ دیے گئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) زیبرا کراسنگ کسے کہتے ہیں؟

جواب: سڑک پار کرنے کے لیے سڑک پر سیاہ اور سفید پٹیاں بنائی جاتی ہیں جو زیبرا کراسنگ کہلاتی ہیں۔

(ب) ٹریفک کی تینوں بتیوں کے جلنے بجھنے کا مطلب لکھیں۔

جواب: ٹریفک کی تین بتیاں ہوتی ہیں جو جلتی بجھتی ہیں:

۱۔ سرخ بتی ۲۔ پیلی بتی ۳۔ سبز بتی

۱۔ سرخ بتی:

اگر سرخ بتی روشن ہو تو اس کا مطلب ہے کہ گاڑیاں رُک جائیں۔

۲۔ پیلی بتی:

پیلی بتی روشن ہونے کا مطلب ہے کہ گاڑیاں رکنے یا چلنے کے لیے تیار ہو جائیں۔

۳۔ سبز بتی:

سبز بتی روشن ہو تو اس کا مطلب ہے کہ گاڑیاں گزر سکتی ہیں۔

(ج) قانون نافذ کرنے والے ادارے کون سے ہیں؟

جواب: پولیس، عدالتیں اور انتظامیہ قوانین نافذ کرتے ہیں۔

(د) ہم قانون نافذ کرنے والے اداروں کی مدد کیسے کر سکتے ہیں؟

جواب: ہم قانون کا احترام کر کے اور ان پر عمل کر کے قانون نافذ کرنے والے اداروں کی مدد کر سکتے ہیں۔

(ہ) قانون کا احترام کرنے کا کیا فائدہ ہے؟

جواب: قانون کا احترام کرنے سے تمام کام ٹھیک طریقے سے ہوتے ہیں اور امن وامان قائم رہتا ہے۔

بات سے نکلے بات

۵۔ آپس میں بات چیت کریں اور بتائیں کہ آپ کی جماعت/اسکول میں طلبہ وطالبات کے لیے کون سے قانون بنائے گئے ہیں؟ اُن پر عمل کرنا کیوں ضروری ہے؟

جماعت کے قوانین:

۱۔ شور نہ کریں۔

۲۔ خاموشی اور توجہ سے اساتذہ کی بات سنیں۔

۳۔ سبق کے دوران میں اگر کوئی سوال پوچھنا ہو تو پہلے ہاتھ کھڑا کریں اور استاد کی اجازت ملنے کی صورت میں سوال پوچھیں۔

۴۔ اساتذہ کی موجودگی میں جماعت کے اندر آتے اور باہر جاتے ہوئے اجازت لیں۔

۵۔ اساتذہ کی غیر موجودگی میں آپس میں لڑائی جھگڑا نہ کریں۔

۶۔ ایک دوسرے کی چیزوں کی حفاظت کریں۔

۷۔ استعمال کے بعد چیزوں کو ان کی مطلوبہ جگہ پر رکھیں۔

۸۔ کوڑا کرکٹ دان میں ڈالیں۔

ان قوانین کا احترام کرنے سے جماعت میں نظم وضبط پیدا ہو گا۔ طلبہ درست طریقے سے علم حاصل کر سکیں گے اور اپنی عملی زندگی میں بھی قوانین کا احترام کریں گے۔

طلبہ اپنے فہم کے مطابق یہ سوال حل کریں اور اساتذہ ان کی مدد اور رہنمائی کریں۔

۶۔ دی ہوئی تصویریں غور سے دیکھیں اور بتائیں کہ ان میں کیا بات کہی گئی ہے؟



گاڑی کھڑی کرنا منع ہے۔



گاڑی آہستہ چلائیں، آگے اسکول ہے۔



رُکیے



ہارن بجانا منع ہے

قواعد سیکھیں

۷۔ دیے ہوئے جملوں میں سے فعل حال کے جملوں کے سامنے (✓) کا نشان لگائیں۔

بچّہ روتا ہے۔	✓	ثنا نے دوا پی لی تھی۔	
ثنا سبق سُنائے گی۔		احمد روز سَیر کرنے جاتا ہے۔	✓
چڑیا چُوں چُوں کرتی ہے۔	✓	دھوبی کپڑے دھوتا ہے۔	✓

۸۔ دیے ہوئے جملوں میں سے اسم ضمیر تلاش کریں اور سامنے دی گئی جگہ میں لکھیں۔

جملے	اسم ضمیر
ثنا نے کہا کہ میں اپنا کام کر رہی ہوں۔	میں
اسلم کہاں ہے؟ اُس نے ابھی کھانا کھانا ہے۔	اُس
زبیر بولا کہ ہم کل چڑیا گھر گئے تھے۔	ہم
سارہ نے شازیہ سے پوچھا: ''تم آج کل کیا کر رہی ہو؟''	تم

لفظوں کا کھیل

۸۔ مناسب عددی ترتیب چُن کر خالی جگہ پُر کریں۔

- آج پہلا روزہ تھا۔
- چمچ دوسرے دراز میں رکھے ہیں۔
- یہ اردو کی تیسری کتاب ہے۔
- گلی میں چوتھا گھر کس کا ہے؟
- راشد دوڑ میں پانچویں نمبر پر آیا۔
- ثنا نے چھٹی جماعت کا امتحان پاس کیا۔

پڑھنا سیکھیں

۱۰۔ طلبہ دیے گئے پیغامات درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں اور اساتذہ ضرورت کے مطابق ان کی درستی اور اصلاح کریں۔

کچھ نیا لکھیں

۱۱۔ دس جملوں میں کسی ایک معاشرتی مسئلے کی نشان دہی کریں۔ نیز اُس کے حل کے لیے تجاویز بھی دیں۔

ہمارے شہروں میں ٹریفک کی بدانتظامی کی وجہ سے حادثات بڑھتے جا رہے ہیں۔ شہر کی سڑکوں پر گاڑیوں کی تعداد میں روز بروز اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ ہماری ٹرانسپورٹ شہر کی سڑکوں پر جس بے ترتیبی اور غیر منظم طریقے سے رواں دواں ہوتی ہے، وہ حادثات کا باعث بنتی ہے جس کی وجہ سے قیمتی جانیں ضائع ہو جاتی ہیں۔ س کے علاوہ شہر کے بہت سی سڑکوں پر بنائے گئے فٹ پاتھ جو پیدل چلنے والوں کے لیے بنائے گئے ہیں۔ وہاں ٹھیلے لگ جاتے ہیں. سائیکلوں کی پارکنگ ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے سڑک پر گزرنے والی سواریوں کو مشکل سے صرف ایک سواری کے گزرنے کا راستہ ملتا ہے۔ اس کی وجہ سے اکثر

مقامات پر ٹریفک جام رہتا ہے۔ میری تجویز ہے کہ شہر کے تمام فٹ پاتھ کو صرف پیدل چلنے والوں کے لیے مختص کیا جائے۔ تمام ٹھیلے والوں کے لیے ایک مخصوص جگہ متعین کی جائے۔ بے ترتیبی اور تیز گاڑی چلانے والے ڈرائیوروں کے لائسنس ضبط کیے جائیں۔ بسیں صرف بس اسٹاپ پر روکی جائیں۔ سڑک کے بیچ میں سواری کو اتارنا یا بٹھانا حادثات کو دعوت دینا ہے۔ اس کی روک تھام کی جائے۔

طلبہ اپنے فہم کے مطابق اساتذہ کی رہنمائی میں خود جملے لکھیں۔

دی ہوئی تصویر غور سے دیکھیں اور چند جملوں میں لکھ کر بتائیں کہ اس حادثے کی کیا وجوہات تھیں۔ نیز اس حادثے سے کیسے بچا جاسکتا ہے؟



اس تصویر میں موٹر سائیکل سوار نے ٹریفک کے اشاروں کی خلاف ورزی کی ہے۔ اس نے سرخ بتی روشن ہو جانے کے بعد بھی اپنی موٹر سائیکل نہیں روکی۔ گاڑی والا جس نے سبز بتی روشن ہو جانے پر اپنی گاڑی کو چلا دیا۔ موٹر سائیکل کی غلطی کی وجہ سے حادثے کا شکار ہوا۔ ایسے حادثوں سے صرف اسی صورت میں بچا جاسکتا ہے اگر ہم سڑک پر گاڑی چلاتے، سڑک پار کرنے اور سڑک پر چلنے کے اصولوں پر عمل پیرا ہوں۔ اس طرح سے ہم اپنے ساتھ دوسروں کو نقصان پہنچانے جیسے واقعات سے بھی بچ سکتے ہیں۔ آخر ٹریفک کے قوانین ہماری بھلائی ہی کے لیے تو بنائے دیے جاتے ہیں۔

طلبہ اپنے فہم کے مطابق اساتذہ کی رہنمائی میں خود وجوہات لکھیں۔

ہمارے کرنے کے کام

سوال نمبر ۱۳ کی سرگرمی کو مکمل کرنے میں بچوں کی مدد اور رہنمائی کریں۔

سبق: ۷

صبح کی سیر

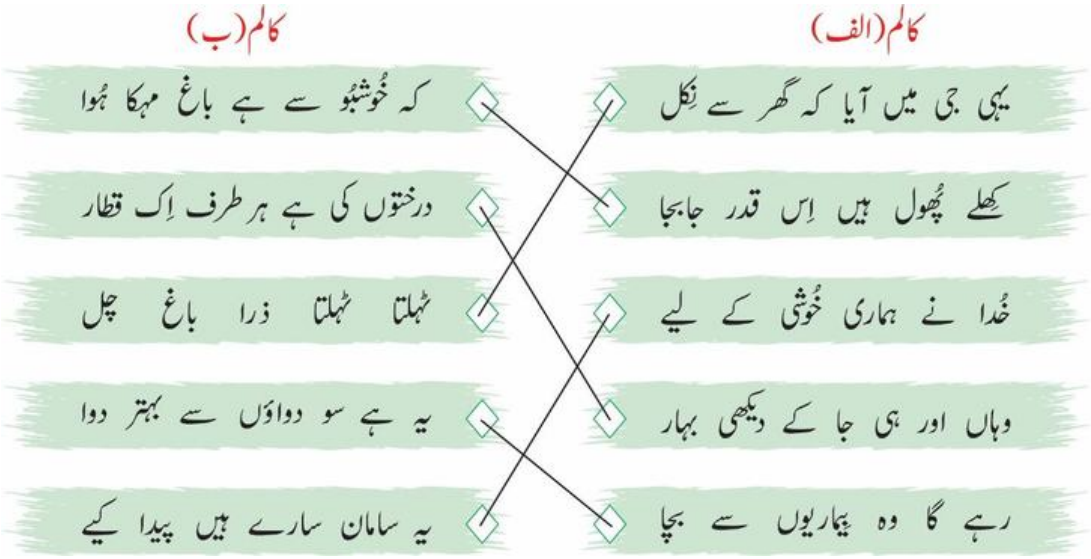
اہم الفاظ:

ا۔ دیے گئے الفاظ کے معانی سمجھیں اور جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
عجب	انوکھی، نرالی	جابجا	جگہ جگہ
مہکنا	خوشبو سے معطر ہونا	چہچہاہٹ	پرندوں کی آوازیں

میرے کرنے کے کام

۲۔ نظم کے مطابق کالم (الف) کو کالم (ب) سے ملا کر اشعار مکمل کریں۔



۳۔ نظم کے مطابق درست الفاظ لکھ کر خالی جگہ پُر کریں۔

- خوشی کا تھا وقت اور ٹھنڈی ہوا
- اور اک باغ کا سیدھا رستہ لیا
- نہ آئے گی سستی کبھی نام کو
- کہیں کھٹے میٹھے ہیں دیتے بہار
- رہے گا وہ دن بھر ہنسی اور خوشی

۴۔ دیے گئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) باغ خوشبو سے کیوں مہکا ہوا تھا؟

جواب: باغ میں بہت سے پھول کھلے ہوئے تھے جس کی وجہ سے باغ خوشبو سے مہکا ہوا تھا۔

(ب) نظم میں کن کن پھلوں کا ذکر آیا ہے؟

جواب: نظم میں آم اور انار کا ذکر آیا ہے۔

(ج) بیماریوں سے کیسے بچا جا سکتا ہے؟

جواب: روزانہ صبح کی سیر کرنے سے بیماریوں سے بچا جا سکتا ہے۔

(د) صبح سویرے اٹھنے کے کیا فائدے ہیں؟

جواب: صبح سویرے اُٹھنے سے انسان دن بھر سستی کا شکار نہیں ہوتا۔ صبح سویرے اٹھنے سے تمام کام بروقت انجام پاتے ہیں۔ انسان دن بھر چست رہتا ہے اور ہر کام خوشی سے کرتا ہے۔ صبح کی سیر سے انسان مختلف بیماریوں سے محفوظ رہتا ہے۔

(ہ) آپ کو اس نظم کا کون سا شعر زیادہ پسند آیا اور کیوں؟

؎ خوشی کا تھا وقت اور ٹھنڈی ہوا پرندوں کا تھا ہر طرف چہچہا!

یہ شعر مجھے سب سے زیادہ پسند آیا۔ کیوں کہ اس شعر میں باغ میں صبح کا منظر ٹھنڈی ہوا اور پرندوں کی چہچاہٹ کے ساتھ بہت واضح انداز میں بیان کیا گیا ہے۔

بات سے نکلے بات

۵۔ دیا گیا پیرا گراف غور سے سنیں اور آخر میں سوالوں کے زبانی جواب دیں۔

جب بھی کسی سے ملیں تو السلام علیکم کہیں، سلام کے جواب میں وعلیکم السلام کہیں۔ جب بھی کمرے سے باہر آئیں تو بلب اور پنکھے بند کر دیں۔ پانی کا استعمال اِحتیاط سے کریں۔ اپنا ہر کام وقت پر کریں۔ پڑھنے اور کھیلنے کا وقت مُقرر کریں۔ اِستعمال کے بعد ہر چیز واپس اس کی جگہ پر رکھیں۔ اپنی چیزوں میں دُوسروں کو شریک کریں۔ اپنے دوستوں اور بہن بھائیوں کے ساتھ مِل جُل کر کھیلیں۔ کھیلتے وقت اُن کی پسند و ناپسند کا بھی خیال رکھیں کیوں کہ اِس سے آپس میں مَحبّت بڑھتی ہے۔

سوالات کے جواب:

۱۔ بجلی اور پانی کا استعمال کیسے کرنا چاہیے؟

جواب: بجلی اور پانی کا استعمال احتیاط سے کرنا چاہیے۔ جب بھی کمرے سے باہر آئیں تو بلب اور پنکھے بند کر دیں۔ اسی طرح پانی کا بھی بے جا استعمال نہیں کرنا چاہیے۔ پانی کا استعمال ضرورت کے مطابق کرنا چاہیے۔ جب ضرورت نہ ہو پانی کا نل بند کر دینا چاہیے۔

۲۔ بہن بھائیوں اور دوستوں کے ساتھ کھیلتے وقت ان کی پسند کا خیال کیوں رکھنا چاہیے؟

جواب: بہن بھائیوں اور دوستوں کے ساتھ کھیلتے وقت ان کی پسند کا خیال رکھنے سے آپس میں محبت بڑھتی ہے۔

۳۔ آپ نے جو پیرا گراف سنا، اس میں بتائی گئی کون کون سی اچھی باتوں پر آپ عمل کرتے ہیں؟

جواب: میں جب بھی کسی سے ملتا/ ملتی ہوں سلام میں پہل کرتی/ کرتا ہوں۔ سلام کا جواب لازمی دیتی/ دیتا ہوں۔ بجلی اور پانی کا استعمال احتیاط سے کرتی/ کرتا ہوں۔ میں نے پڑھنے اور لکھنے کے وقت مقرر کر رکھے ہیں۔ استعمال کی ہر چیز واپس اسی جگہ پر رکھنے کی مجھے عادت ہے۔ بہن بھائیوں اور دوستوں کے ساتھ مل کر کھیلتی/ کھیلتا ہوں لیکن میں اکثر ان کی پسند و ناپسند کا خیال نہیں رکھتی/ رکھتا لیکن اب میں ہمیشہ ان کی پسند ناپسند کا خیال رکھوں گی/ گا تاکہ ہمارے درمیان محبت بڑھے۔

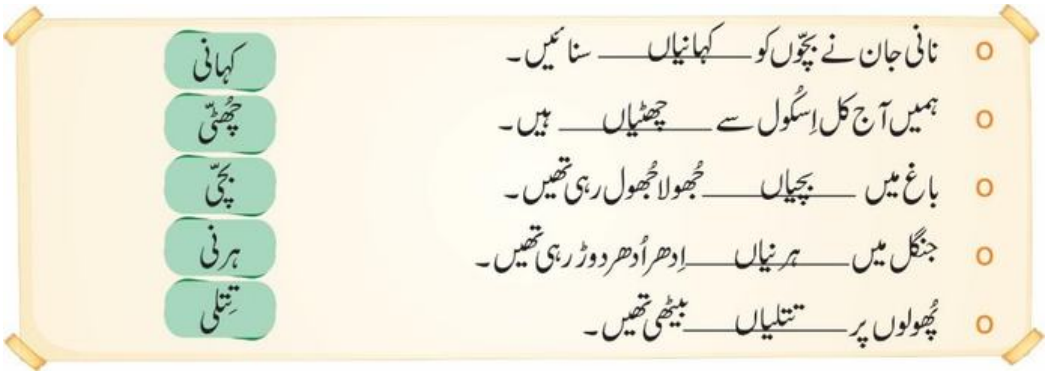
۶۔ نظم ''صبح کی سیر'' میں بیان کیا گیا منظر اپنے الفاظ میں ساتھیوں کو بتائیں۔

جواب: نظم ''صبح کی سیر'' میں بتایا گیا ہے کہ موسم بہت خوشگوار ہے۔ ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا چل رہی ہے۔ باغ میں پرندے چہچہا رہے ہیں۔ اسی وجہ سے باغ میں بھی بہار چھائی ہوئی ہے۔ باغ میں ہر طرف درختوں کی قطاریں ہیں۔ درخت ہوا کے جھونکوں سے ہل رہے ہیں۔ باغ میں جا بجا چنبیلی، موتیا، گلاب اور گیندے کے پھول کھلے ہوئے ہیں، جس کی وجہ سے سارہ باغ خوشبو سے مہکا ہوا ہے۔ باغ میں لگے آم اور انار کے پھل اپنی بہار دکھا رہے ہیں۔ اتنا خوبصورت منظر دیکھ کر دل خوش ہو جاتا ہے۔

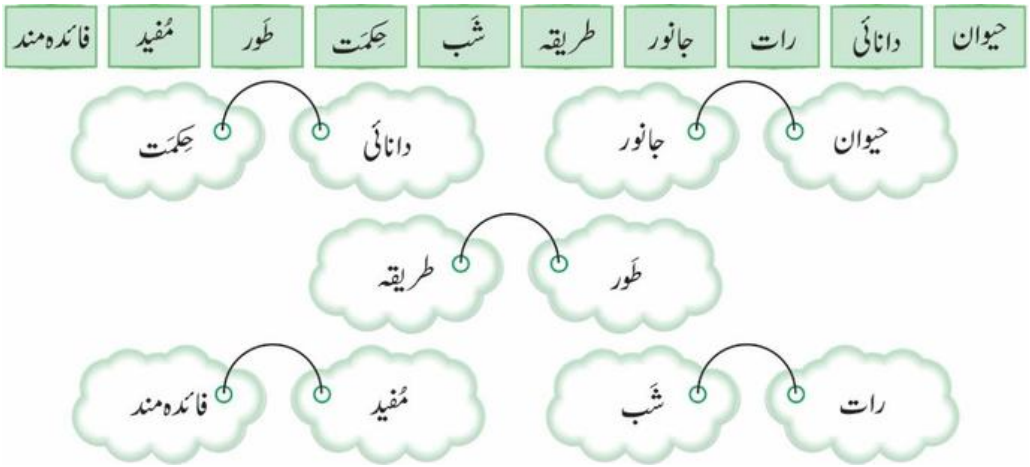
طلبہ اپنے فہم سے، ساتھیوں اور اساتذہ کی مدد اور رہنمائی میں اس سوال کو حل کریں۔

قواعد سیکھیں

۷۔ جملوں کے سامنے دیے ہوئے واحد الفاظ کی جمع بنا کر خالی جگہ پُر کریں۔



۸۔ دیے گئے الفاظ میں سے مترادف الفاظ چن کر جوڑیوں کی صورت میں لکھیں۔



لفظوں کا کھیل

۹۔ دیے گئے الفاظ کے دو دو ہم آواز الفاظ لکھیں۔

الفاظ	ہم آواز الفاظ	
سجائی	بنائی	دانائی
جہاں	سماں، مکاں	وہاں، کماں
شام	کام، دام	نام، نام
بہار	انار، قطار	شمار، قہار
ڈالی	جالی، بالی	مالی، کالی
تارے	سارے، ہمارے	کھارے، مارے

پڑھنا سیکھیں

۱۰۔ طلبہ اشعار دست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔

کچھ نیا لکھیں

۱۱۔ ''صبح کی سیر کیوں ضروری ہے؟'' کے موضوع پر دس مربوط جملے لکھیں۔

صبح کی سیر صحت کے لیے بہت اچھی ہوتی ہے۔ صبح کے وقت موسم خوشگوار ہوتا ہے۔ ہوا صاف اور تازہ ہوتی ہے۔ صاف اور تازہ ہوا میں سانس لینے سے ہم چست اور توانا ہو جاتے ہیں۔ پورا دن ہنسی خوشی گزارتے ہیں۔ سستی کا شکار نہیں ہوتے۔ دن بھر ہر کام خوشی سے کرتے ہیں۔ جو لوگ صبح کے وقت سوئے رہتے ہیں اور صبح کی سیر نہیں کرتے وہ بہت جلد بیماریوں کا شکار ہو جاتے ہیں اور تندرستی جیسی نعمت سے محروم ہو جاتے ہیں۔

۱۲۔ کیا آپ نے کبھی کسی باغ کی سیر کی ہے؟ وہاں جا کر آپ کو کیسا لگا؟ آپ نے وہاں کیا کیا دیکھا؟ چند جملوں میں لکھ کر بتائیں۔

میرے گھر کے قریب ایک باغ ہے۔ میں روزانہ وہاں روزانہ صبح کی سیر کے لیے جاتا/جاتی ہوں۔ صبح کے وقت ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا چل رہی ہوتی ہے۔ اس ہوا میں سانس لینے سے میں خود کو زیادہ توانا اور چست محسوس کرتی/کرتا ہوں۔ میرا مزاج بھی خوشگوار ہو جاتا ہے۔ درختوں کی ٹہنیاں اور پتے بھی ہوا کی وجہ سے جھول رہے ہوتے ہیں۔ پرندے درختوں پر چہچہاتے ہیں۔ باغ میں رنگ برنگ کے پھول کھلے ہوتے ہیں۔ ان پھولوں کی خوش بو پورے باغ میں پھیلی ہوتی ہے۔ پھولوں پر رنگ برنگ کی تتلیاں آ رہی ہوتی ہیں۔ باغ میں بچے، بوڑھے، مرد اور عورتیں سیر کر رہے ہوتے ہیں۔ یہ سب دیکھ کر مجھے بہت اچھا لگتا ہے۔

ہمارے کرنے کے کام

سوال نمبر ۱۳ کی سرگرمی کو مکمل کرنے میں بچوں کی مدد اور رہنمائی کریں۔

سبق : ۸

اور رضا نے جان لیا

اہم الفاظ :

۱۔ دیے گئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تنومَند	صِحّت مند	توفِیق	اِستطاعت، ہِمّت
راضی	رضامند	اُفسُردہ	اُداس

میرے کرنے کے کام :

۲۔ سبق کے مطابق درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

۱۔ رضا کو بکرا پسند آیا:

ا) کالے رنگ کا ب) سفید رنگ کا ج) بھورے رنگ کا د) گہرے بھورے رنگ کا

۲۔ بہت رونق تھی:

ا) فروٹ منڈی میں ب) مویشی منڈی میں ج) سبزی منڈی میں د) مچھلی منڈی میں

۳۔ تنومند بیل اور گائیں نظر آ رہی تھیں:

ا) بیٹھے ہوئے ب) لیٹے ہوئے ج) جگالی کرتے ہوئے د) چلتے پھرتے ہوئے

۴۔ رضا اور اِرم نے چارا ڈالا:

ا) گائے کو ب) دُنبے کو ج) بکرے کو د) اونٹ کو

۵۔ رضا نے اپنے جانور کا نام رکھا:

ا) ٹونی ب) پپّو ج) گُلّو د) بِلّو

۳۔ سبق کے مطابق درست جواب کے سامنے (✓) اور غلط جواب کے سامنے (×) کا نشان لگائیں۔

- عید الاضحیٰ حضرت اسماعیل علیہ السّلام کی یاد میں منائی جاتی ہے۔ ×
- حضرت ابراہیم علیہ السّلام اپنے بیٹے حضرت اسماعیل علیہ السّلام کو پہاڑ کے پاس لے گئے۔ ×
- عید الضحیٰ دس ذی الحج کو منائی جاتی ہے۔ ✓
- رضا ابّا جان کے ساتھ بکرا خریدنے سبزی منڈی گیا۔ ×
- نماز عید سے فارغ ہو کر بکرے کی قربانی کی گئی۔ ✓

۴۔ دیے گئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) رضا کو کس رنگ کا بکرا پسند آیا؟

جواب: رضا کو ایک گہرے بھورے رنگ کا بکرا پسند آیا۔

(ب) حضرت ابراہیم علیہ السّلام نے خواب میں کیا دیکھا؟

جواب: حضرت ابراہیم علیہ السّلام نے خواب میں دیکھا کہ وہ اپنے پیارے بیٹے حضرت اسماعیل علیہ السّلام کو اللہ تعالیٰ کے حکم سے ذبح کر رہے ہیں۔

(ج) حضرت اسماعیل علیہ السّلام نے خواب سنتے ہی اپنے والد سے کیا کہا؟

جواب: حضرت اسماعیل علیہ السّلام نے خواب سنتے ہی اپنے والد سے کہا: "اباجان! آپ وہ کیجیے جو اللہ تعالیٰ چاہتا ہے۔"

(د) قربانی کا اصل مقصد کیا ہوتا ہے؟

جواب: قربانی کا اصل مقصد اللہ تعالیٰ کا حکم ماننا ہے۔ اِس کا ایک مقصد حضرت ابراہیم علیہ السلام کی سنت کو پورا کرنا بھی ہے۔ یا قربانی کا اصل مقصد یہ ہوتا ہے کہ ہم اس بات کا عہد کریں کہ ہم اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنی کوئی بھی چیز قربان کرنے سے دریغ نہیں کریں گے۔

(ہ) آپ کو عید کے دن کون کون سے کام کرنا پسند ہیں؟

جواب۔ مجھے عید کے دن بہت سے کام کرنا پسند ہیں جیسا کہ گوشت کی تھیلیاں بنانے میں امی جان کی مدد کرنا اور ابا جان کے ساتھ مل کر گوشت تقسیم کرنا وغیرہ وغیرہ۔

طلبہ اپنے فہم کے مطابق اس سوال کا جواب دیں۔

بات سے نکلے بات

۵۔ آپس میں بات چیت کریں اور بتائیں کہ آپ عید کیسے مناتے ہیں اور اس دن کیا خاص اہتمام کرتے ہیں؟

میں اور میرے گھر والے ہر سال عید الاضحی بہت جوش و خروش سے مناتے ہیں۔ میں صبح سویرے اٹھ کر نہا دھو کر نئے کپڑے اور نئے جوتے پہنتا ہوں۔ اس کے بعد میں اپنے ابو جان اور دادا جان کے ساتھ عید کی نماز پڑھنے کے لیے عید گاہ جاتا ہوں۔ وہاں سب ایک دوسرے کو عید کی مبارک باد دیتے ہیں۔ گھر واپس آکر قصائی کو بلاتے ہیں۔ میں امی جان کے ساتھ تھیلیوں میں گوشت ڈالنے میں مدد کرتا ہوں۔ میں اور میرا چھوٹا بھائی ہم دونوں ابا جان کے ساتھ گوشت تقسیم